Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

علامہ محمد اقبالؒ

(۱۸۷۷ء۔۱۹۳۸ء)

(۱)

جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اَسرارِ شہنشاہی

عطار[1] ہو، رومی[2] ہو، رازی[3] ہو، غزالی[4] ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی

نومید نہ ہو اِن سے، اے رہبرِ فرزانہ!
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی

اے طائرِ لاہوتی! اُس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

دارا و سکندر سے وہ مردِ فقیر اَولیٰ
ہو جس کی فقیری میں بُوئے اسدُاللّٰہی

آئینِ جوانمرداں حق گوئی و بے باکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں رُوباہی

---

[1] پورا نام خواجہ فریدالدین عطارؒ ہے۔ چھٹی صدی ہجری کے نصف اوّل میں نیشاپور (ایران) میں پیدا ہوئے۔ فارسی کے مشہور صوفی اور شاعر تھے۔

[2] رومی سے مراد ہے مولانا رومؒ (جلال الدین محمد ۱۲۰۷ء-۱۲۷۳ء) بلخ میں پیدا ہوئے اور روم (ترکی) کے شہر قونیہ میں فوت ہوئے۔ علامہ اقبال خود کو مولانا رومؒ کا معنوی شاگرد کہتے تھے اور کلام الٰہی اور حدیث شریف کے بعد مثنوی مولانا رومؒ سے استفادہ کرتے تھے۔

[3] شیخ فخرالدین رازیؒ (۵۴۴ھ -۶۰۶ھ) رَے (ایران) میں پیدا ہوئے۔ تفسیر اور منطق وفلسفہ کے استادِ کامل اور کئی کتابوں کے مصنف تھے۔

[4] امام غزالیؒ (۴۵۰ھ-۵۰۵ھ) طوس (ایران) میں پیدا ہوئے۔ فلسفہ وحکمت کے استادِ کامل تھے۔ اسلامی تعلیمات کی غیر فانی کتابوں "احیاء العلوم" اور "کیمیائے سعادت" کے علاوہ ستر سے زیادہ کتب تصنیف کیں۔